جناب ثناء اللہ بھٹہ

یوآنے رڈلے سے مریم تک

یوآنے رڈلے' برطانیہ کی خاتون صحافی ہیں۔ 11 ستمبر 2001ء کو جب امریکہ میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر اور پینٹاگون کی بلڈنگیں' طیاروں کے ٹکرانے سے زمین بوس ہورہی تھیں اس وقت یوآنے رڈلے لندن میں سنڈے ایکسپریس کے نیوز روم میں بیٹھی اپنے معمول کے فرائض انجام دے رہی تھیں' ان کا خیال تھا' اب انہیں نیویارک جانے کی تیاری کر لینی چاہیے۔ اس کے برعکس جب انہیں انتظامیہ کی جانب سے بالکل مخالف سمت' اسلام آباد پہنچنے کی ہدایت ملی تو انہیں قدرے حیرت ہوئی۔ انہیں یقین ہوگیا کہ امریکہ' افغانستان پر حملہ کرنے کا تہیہ کر چکا ہے۔ افغانستان میں حالات ہر آنے والے دن کے ساتھ خراب ہو رہے تھے' اس لئے باقاعدہ ویزے کے ذریعے افغانستان میں داخل ہونے کا امکان بہت کم تھا' ادھر افغانستان پر حملے کے لئے الٹی گنتی شروع ہو چکی تھی'۔ یوآنے رڈلے نے قلم اور کیمرہ لیا' برقع پہنا اور مقامی آپریٹروں کی مدد سے براستہ طورخم جلال آباد پہنچ گئی۔ رپورٹیں تیار کرنے کے بعد گدھے پر سوار ہو کر غیر قانونی راستے سے واپس آرہی تھی کہ گدھے پر سوار ہو کر غیر قانونی راستے سے واپس آرہی تھی کہ گدھے نے اس کو گرادیا اور اس کے منہ سے بے ساختہ انگلش میں گالی نکل گئی جس کے وجہ سے طورخم پہنچنے میں پندرہ بیس منٹ کا سفر باقی تھا کہ طالبان نے اسے پہچان لیا اور حراست میں لے لیا۔ طالبان کی قید میں ان کے شب و روز کیسے گزرے؟...... قید سے رہائی ملنے کے بعد یوآنے رڈلے نے اس بارے میں اپنے مشاہدات و تاثرات لکھے اور بتایا کہ دشمن کی نمائندہ ہونے کے باوجود طالبان نے ان کے ساتھ مہربانی کا سلوک کیا اور کس طرح ان کے آرام و آرائش کا خیال رکھا۔ یوآنے رڈلے نے کتاب In the Hand of the Taliban لکھی جس کا اردو ترجمہ ''طالبان کی قید میں'' کے عنوان سے کیا گیا۔ مریم نے اپنی ویب سائٹ www.yvonneridley.org بھی بنائی ہے جس پر اس کے تازہ خیالات اور فروغ اسلام کے لئے کی جانے والی کوششوں کے متعلق معلومات مل جاتی ہیں۔ اس نے اپنی کتاب کے شروع میں جہاں لوگوں کا شکریہ ادا کیا ہے' وہاں خاص طور پر طالبان کے امیر ملا عمر اور ان کے معتمد عبداللہ منیر کا شکریہ ان الفاظ میں ادا کیا ہے ''یہ کتاب میری رہائی کے بغیر نہیں لکھی جاسکتی تھی' جس کیلئے میں طالبان کے روحانی لیڈر ملا عمر اور ان کے معتمد منیر کی شکرگزار ہوں کہ انہوں نے جلال آباد میں قید کے دوران میری حفاظت کا انتظام کیا' یوآنے رڈلے کے ساتھ اس حسن سلوک کا موازنہ ابوغرائب جیل کے طالبان اور قیدیوں کے ساتھ ہونے والے ان انسانیت

سوز مظالم سے کیا جائے تو مغرب اور مشرق کا فرق ظاہر ہو جاتا ہے' انہوں نے کہا کہ یہ پراپیگنڈہ غلط ہے کہ اسلام تلوار سے پھیلا ہے۔

یو آنے رڈلے رہائی کے ڈھائی سال بعد دائرہ اسلام میں داخل ہوگئی۔ اس کا اسلامی نام "مریم" ہے وہ کہتی ہے "طالبان کی دکھائی ہوئی شمع کی روشنی نے مجھے ایک ایسی راہ دکھادی جس سے میں پہلے ناواقف تھی۔" یہاں ہم مریم کے ایک انٹرویو سے چند اقتباسات پیش کر رہے ہیں:

سوال: جب تفتیش سے ثابت ہوگیا کہ آپ کے پاس اسلحہ نہیں تو آپ کو قید میں رکھنے کا طالبان کے پاس کیا جواز تھا؟

جواب: طالبان اس وقت چاروں طرف سے گھرے ہوئے تھے اور فضائی حملوں کا نشانہ بننے والے تھے۔ غیر قانونی طور پر ملک میں داخل ہونے والی انگریز عورت کی جلد رہائی ترجیحی مسئلہ نہیں تھا۔

سوال: قید کے دوران طالبان کا سلوک کیسا رہا؟

جواب: انہوں نے مجھے ایئر کنڈیشنڈ اور صاف ستھرا کمرہ دے رکھا۔ جس کی چابی میرے قبضے میں تھی' اس کا موازانہ ابوغرائب اور گوانتاموبے میں رکھے گئے بے گناہ قیدیوں کی حالات سے کیجئے امریکی ان کیساتھ انتہائی غیر انسانی سلوک کر رہے ہیں انہیں ایسے پنجروں میں رکھا گیا ہے۔ جن میں وہ سیدھے کھڑے بھی نہیں ہوسکتے۔

سوال: اسلام قبول کرتے وقت آپ کے پاس اور کون کون تھا' اس سلسلے میں کوئی قابل ذکر بات؟

جواب: میرا قبول اسلام' کابل سے واپسی کے ڈھائی سال بعد کا واقعہ ہے' یہ عرصہ اسلام کے مطالعہ میں گزارا۔ جب میں نے خود کو اس عظیم مسلم برادری میں شامل ہونے کے لئے بالکل تیار پایا تو عمران خان کو اپنے فیصلے سے مطلع کیا۔ جہاں تک اثرات یا میری زندگی کے معمولات' خاندانی تعلقات اور حلقہ احباب کے ردعمل کا تعلق ہے تو میں نے شراب پینا بالکل ترک کر دیا ہے۔ کلبوں میں جانا' شطرنج کھیلنا اور مخلوط محفلوں میں شرکت کرنا کلیتاً چھوڑ دیا ہے۔ میں شٹل برقع تو نہیں لیکن اسلامی تعلیمات کے مطابق "حجاب" پہنتی ہوں۔

سوال: گیارہ ستمبر کے بارے میں آپ نے کہا کہ اس واقعہ سے دنیا بدل گئی' اس سے آپ کی کیا مراد ہے؟

جواب: مغرب اسلام کی تیز ترین پیش رفت کی وجہ سے پہلے ہی پریشان چلا آرہا تھا۔ یہودی بھی ان کے ہمنوا تھے جب Twin Towers تباہ ہوئے تو انہوں نے سٹیٹ مشینری کے ردعمل کا رخ ایک سوچی سمجھی سکیم کے تحت مسلمانوں کی طرف موڑ دیا۔ چنانچہ "ٹاورز" کے ملبے سے اٹھنے والے سیاہ دھوئیں کی کالک سے اسلام کے چہرے کو داغدار بنانے کی کوشش شروع ہوگئیں۔ دنیا جانتی ہے کہ ہر عمل کا ردعمل ہوتا ہے سپرنگ پر جتنا دباؤ ڈالا جائے وہ اتنی ہی شدت سے واپس آتا ہے لوگوں نے اسلام کو جاننے کی کوشش تیز تر کر دیں۔ 11 ستمبر کے بعد سے اسلامی لٹریچر کی مانگ میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ اس واقعہ کے بعد صرف برطانیہ میں اب تک کوئی چودہ ہزار "14000" افراد اسلام کی طرف

آچکے ہیں اور بہت سے مسلمان اپنے ایمان کو از سر نو تازہ کرنے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔

سوال: افغان حکومت امن وامان کے قیام اور خواتین کے استحصال کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے؟

جواب: کرزئی حکومت ناکام ہو چکی ہے' ایک خوبصورت ملک منشیات فروشوں کے چنگل میں پھنسیا ہوا ہے افغانستان ہیروئن تیار کرنے والے ملکوں میں سرفہرست ہے بچوں کی فروخت زوروں پر ہے خواتین آزادی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں جاسکتیں۔ طالبان نے اپنے دور حکومت میں منشیات فروشوں کا قلع قمع کردیا تھا' پوست اور ہیروئین کا کاروبار نہ ہونے کے برابر رہ گیا تھا خواتین کی عصمتیں محفوظ تھیں قتل وغارت چوری ڈکیتی کی وارداتیں کبھی کبھار سننے کو ملتی تھیں لیکن اب حالات قطعاً مختلف ہیں۔ اگر طالبان نے وہاں منشیات ختم کرادی تھیں تو کیا وجہ ہے کہ نیٹو کی فوجوں کی بھاری تعداد انہیں ختم نہیں کراسکی؟ اس کی وجہ سے اس کے سوا کیا ہوسکتی ہے کہ ان کا اس کاروبار کے ساتھ مفاد وابستہ ہو چکا ہے سیکس کو عام کرنے ئیں بھی ان کے لئے فوائد مضمر ہیں۔ حامد کرزئی پورے ملک کے صدر نہیں بلکہ صرف کابل شہر کے ایک میئر کی حیثیت رکھتے ہیں' ان کی مجال نہیں کہ وہ امریکہ کے کسی حکم سے سرتابی کرسکیں۔ وہاں کا معاشرہ خراب سے خراب تر ہورہا ہے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ امریکہ وہاں تعمیری کاموں میں دلچسپی لے رہا ہے۔

(بقیہ صفحہ نمبر ۲۵ سے)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہر طبقہ بشری کیلئے بہترین نمونہ:

کے لقب سے مشہور ہوئے، مسلمان نوجوان ان فلم اسٹاروں اور کھلاڑیوں کے نقش قدم پر آخر کیوں چلتا ہے؟ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر بھی کوئی قابل تقلید آئیڈیل ہوسکتا ہے؟

(۱۴) اور اگر تو جج یا حاکم ہے تو مطالعہ کر حضور کی زندگی کے واقعہ حجر اسود اور واقعہ مفتاح کعبۃ اللہ وغیرہ کا۔

(۱۵) اور اگر تو شوہر ہے، تو مطالعہ کر خدیجہؓ اور عائشہؓ اور دیگر امہات المومنینؓ کے ساتھ گزرے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوقات کا اور لمحات کا۔

(۱۶) اور اگر تو دادا۔ یا۔ نانا ہے، تو حسن وحسین کے نانا کے ان لمحات کا مطالعہ کر جو حسن وحسین کیساتھ گزارے

خلاصہ کلام یہ کہ تو جس کسی بھی حالت میں یا درجہ پر ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تجھے اس حالت اور مرتبہ کو گزارنے کا صحیح سلیقہ اور منہاج بتلائے گی ربیع الاول کی مہینے کی مناسبت سے آپ ضرور یہ عہد کریں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کو ضرور ایک بار پڑھنگے اور پھر اس کے مطابق زندگی بسر کریں گے انشاء اللہ۔ دنیا اور آخرت کی کامیابی وکامرانی آپ کے قدم چومیں گی اور اطمینان سکون جیسی عظیم نعمت آپ کو دو تو جہاں بھی ان خطوط پر چلکر آسانی کے ساتھ مل جائے گی جس کیلئے آج دنیا کوشاں ہی اللہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔